



مترجم

جناب الحاج مولانا اشفاق حسین

ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

(از علمائے اوائل قرن ششم)

احتجاجِ طبرسی

حصہ سوئم/ چہارم

ناشر

ادارہ تحفظ حسینیتؑ

لاہور پاکستان

احتجاج طبرسی

ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی
(از علمائے اوائل قرن ششم)

حصہ (سوم۔ چہارم)

مترجم
جناب الحاج مولانا اشفاق حسین

ناشر
ادارہ تحفظ حسینیتؑ
لاہور پاکستان

نام کتاب .... احتجاج طبرسی

مولف .... ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی
(از علمائے اوائل قرن ششم)

مترجم .... جناب الحاج مولانا اشفاق حسین

حصہ .... سوئم، چہارم

طبعہ اول ۲۰۰۹ء

تعداد ۱۰۰۰

ناشر .... ادارہ تحفظ حسینیتؑ لاہور پاکستان

ملنے کا پتہ

تمام شیعہ بک سٹال پر دستیاب ہے

امام رضا علیہ السلام کا احتجاج

توحید اور عدل وغیرہ کے بارے میں مخالفت وموافق اپنوں اور غیروں سے امام رضا علیہ السلام کے احتجاج کا بیان۔

ایک شخص امام رضا علیہ السلام کے پاس آیا اور ان سے کہا یا بن رسول اللہ! عالم کے حادث ہونے کی کیا دلیل ہے؟

امام رضا علیہ السلام: تم نہیں تھے پھر تم وجود میں آئے تم اچھی طرح جانتے ہو کہ خود کو وجود نہیں بخشا اور نہ تو تم جیسا کوئی تمہیں وجود میں لایا ہے۔

خادم امام رضا علیہ السلام محمد ابن عبداللہ خراسانی سے منقول ہے کہ ایک روز ایک زندیق امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں وارد ہوا وہاں کچھ اور لوگ موجود تھے۔ امام علی رضا علیہ السلام نے اس سے فرمایا:

بتاؤ اگر قول تمہارا قول ہو اگر چہ ایسا نہیں ہے تو کیا ہم اور تم مساوی ہیں؟ ہمارے روزے، ہماری نمازیں، ہماری زکواۃ، ہمارے اعتقادات نے ہم کو کوئی نقصان نہیں پہچایا ہے؟ وہ زندیق خاموش ہو گیا۔ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: اگر قول ہمارا قول ہو اور حق بھی یہی ہے تو کیا ایسا نہیں ہے کہ تم ہلاک ہوئے اور ہم نے نجات پائی؟

زندیق: اللہ آپ پر رحمت نازل کرے۔ مجھے سمجھائیے کہ وہ خدا کیسا ہے اور کہاں ہے؟

امام رضا علیہ السلام: تجھ پر افسوس! جو تم نے گمان کیا وہ غلط ہے اس نے جگہ ومکان کو ایجاد کیا ہے وہ تھا لیکن کسی جگہ ومکان کا وجود نہ تھا اس نے کیفیت کو ایجاد کیا ہے وہ تھا لیکن کسی کیفیت کا وجود نہیں تھا لہذا کیفیت یا جگہ ومکان اور حواس سے اس کا درک نہیں ہو سکتا اور کسی چیز سے مشابہ بھی نہیں ہے۔

زندیق: جب حواس پنجگانہ میں سے کسی ایک سے بھی درک نہیں ہو سکتا تو وہ اصل ہے ہی نہیں۔

امام رضا علیہ السلام: تجھ پر افسوس ہے! جب تیرے حواس اس کے ادراک سے عاجز ہو گئے تو تو نے اس کی ربوبیت سے انکار کر دیا حالانکہ جب ہم اس کے ادراک سے عاجز ہو گئے تو ہم کو یقین ہو گیا کہ وہی ہمارا رب ہے اور وہ تمام اشیاء کے برخلاف شے ہے۔

زندیق: مجھے بتائیے کہ وہ کب سے ہے؟

امام رضا علیہ السلام: تو مجھے بتا کہ وہ کب نہیں تھا تو میں بتاؤں کہ وہ کب سے ہے۔

زندیق: خدا کے وجود پر دلیل کیا ہے؟

حسین ابن خالد نے کہا کہ میں نے امام رضاؑ کو فرماتے ہوئے سنا کہ خداوند عالم ہمیشہ سے عالم، قادر، حی، قدیم اور سمیع وبصیر ہے تو میں نے کہا یا بن رسول اللہ! ایک گروہ کا کہنا ہے کہ خداوند عالم ہمیشہ سے ایسا عالم تھا کہ اس سے علم کبھی زائل نہیں ہوا، باقدرت قادر تھا، باحیات زندہ تھا، قدم کے ساتھ قدیم، سننے والا تھا، بابصارت دیکھنے والا تھا؟

امام رضاؑ: جو ایسی بات کہے اور اعتقاد رکھتا ہو در حقیقت وہ خدا کے ساتھ دوسرے خدا کا بھی قائل ہو گیا ہے ایسا شخص ہمارا دوست شمار نہیں ہو سکتا پھر آپ نے فرمایا کہ خدا ہمیشہ سے بذات خود عالم، قادر، حی، قدیم، سمیع، وبصیر رہا ہے، مشرکین و مشتبہین کے قول سے بالاتر ہے۔ حسین ابن خالد نے کہا کہ میں نے امام رضاؑ سے کہا یا بن رسول اللہ! لوگ روایت کرتے ہیں کہ پیغمبر اسلام ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ نے آدم کو اپنی صورت میں خلق کیا؟

امام رضاؑ: اللہ ان کو قتل کرے انھوں نے حدیث کے پہلے حصہ کو حذف کر دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ دو آدمیوں کے پاس سے گذرے جو ایک دوسرے کو گالی دے رہے تھے آپ نے سنا کہ ان میں سے ایک دوسرے کو کہہ رہا ہے کہ خدا تیرے چہرہ اور جو بھی تیرے جیسا ہو اس کے چہرہ کو بدنما بنائے۔ یہ سن کر رسول اسلام ﷺ نے اس سے فرمایا: اے بندہ خدا! اپنے بھائی کو یہ گالی نہ دو کیوں کہ اللہ نے حضرت آدم کو اسی کی شکل وصورت میں پیدا کیا ہے۔

ابراہیم بن ابی محمود نے کہا کہ میں نے امام رضاؑ سے کہا کہ یا بن رسول اللہ؟ آپ اس حدیث کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو لوگوں نے بیان کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا پر نازل ہوتا ہے؟

امام رضاؑ: کلمات اللہ کی تحریف کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہو خدا قسم رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہرگز نہیں فرمایا: بلکہ انھوں نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں اور شب جمعہ کو اول شب میں ایک فرشتہ کو آسمان دنیا پر نازل کرتا ہے اور اس کو حکم دیتا ہے کہ وہ پکارے کہ کیا کوئی مانگنے والا ہے: میں اس کو عطا کروں کوئی توبہ کرنے والا ہے میں اس کی توبہ قبول کروں، کوئی استغفار کرنے والے والا ہے میں اسے بخش دوں؟

اے خیر کے طلبگار ادھر آجا اے طالب شر اپنے ہاتھ روک لے۔ طلوع فجر تک فرشتہ یہی ندا دیتا ہے۔ طلوع صبح کے بعد وہ ملکوت آسمان پر واپس ہو جاتا ہے اسی طرح میرے بابا نے میرے جد نے اپنے آباء واجداد سے اور رسول اکرم ﷺ سے نقل کیا ہے۔

محمد بن سنان سے روایت ہے اس نے کہا کہ میں نے امام ابوالحسن رضاؑ سے سوال کیا کہ کیا خداوند عالم مخلوقات